# سوال

(1012) بغلوں کی صفائی

# جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بغلوں کی صفائی کےلیے بلیڈ استعمال کرنا درست ہے؟

---

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جائز ہے، کیونکہ مقصد بالوں کا دور کرنا ہے، خواہ وہ نوچنے سے ہو یا مونڈنے وغیرہ سے۔ تاہم نوچنا اور اکھیڑنا اگر آسان ہو تو افضل ہے، کیونکہ آپ علیہ السلام کے فرمان میں ایسے ہی ہے:

الفطرة خمس : الختان وقص الشارب وقلم الظفر ونتف الابط وحلق العانة

''اعمال فطرت پانچ ہیں: ختنہ کرنا، مونچھیں تراشنا، ناخن تراشنا، بغلوں کے بال اکھیڑنا، اور زیر ناف کے مونڈنا۔'' فضیلۃ الشیخ کے بیان کردہ الفاظ سنن نسائی کی اس روایت کے الفاظ سے ملتے ہیں البتہ تقدیم وتاخیر موجود ہے اور الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ یہ روایت مروی ہے مثلاً حلق العانۃ کی جگہ الاستحداد کا لفظ وغیرہ، اور جن روایات میں حلق العانۃ کے الفاظ ہیں، عموماً ان میں فطری امور پانچ کے بجائے دس بیان ہوئے ہیں، یا تعداد متعین کیے بغیر تین تک بھی بیان ہوئے ہیں، مزید برآں حلق العانۃ کے الفاظ عموماً ان روایات میں ملتے ہیں جن میں ان امور کےلیے حد وقت کا ذکر ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

**صفحہ نمبر 709**